اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قادیان دارالامان

TH ALFAZ DIAN

جلد ۲۸ | ۱۸ ماہ اخاء ۱۹ش ۱۳ | ۱۳ھ | ۱۸ اکتوبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۳۷

جمعیۃ العلماء اور "تبلیغ واشاعت"

"جمعیۃ العلماء ان علماء کرام پر مشتمل ہے۔ جن کا کوئی پیرو نہیں۔ لیکن ان علماء کو اصرار ہے۔ کہ مسلمانانِ ہند کی ترجمانی اور ہدایت کا حق ان کے سوا کسی کو نہیں"

یہ ایک معزز مسلم روزنامہ کی رائے ہے۔ جس کا اظہار حال میں اس نے اس موقعہ پر کیا۔ جبکہ جمعیۃ العلماء نے ایک بار پھر کانگرس کی اندھا دھند تقلید کے عمل کو دوہرایا۔ اور ثابت کر دیا۔ کہ اس کا کام صرف یہ رہ گیا ہے۔ کہ کانگرس جو روش بھی اختیار کرے۔ قطع نظر اس سے کہ مسلمانوں کے لئے دینی یا دنیوی لحاظ سے وہ کس قدر نقصان رسان ہے جمعیۃ العلماء اس کی تائید کا اعلان کر دے۔

ایک زمانہ میں جب کانگرس نے شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ شروع کیا۔ تو جمعیۃ العلماء نے اعلان کر دیا کہ یہ طریق عمل اسلام کے نہایت ضروری احکام میں سے ہے۔ اور مسلمانوں کا فرض ہے۔ کہ اس پر عمل کریں لیکن جب کانگرس اس سے دست بردار ہو گئی۔ تو جمعیۃ العلماء نے بھی اسے ترک کر دیا۔ اسی طرح جب نمک سازی کی مہم شروع کی گئی۔ تو اس وقت بھی جمعیۃ العلماء نے اسے مذہبی رنگ دینے کی کوشش کی۔ یہی طریق عمل اس نے اور بھی کئی مواقع پر اختیار کیا۔

حال میں جب گاندھی جی نے کانگرس کی طرف سے جنگ میں امداد نہ دینے بلکہ جنگ کے خلاف لوگوں میں پراپیگنڈا کرنے کی اجازت حکومت سے طلب کی۔ تو جمعیۃ العلماء کی بھی رگِ "تبلیغ" پھڑک اٹھی۔ اور اس کی "مجلس عاملہ" نے جلسہ منعقد کر کے یہ قرارداد پاس کر دی کہ

"یورپ کی موجودہ جنگ کے متعلق جمعیۃ علماء ہند اپنی پالیسی ستمبر ۱۹۳۹ء میں تمام امور پر کامل غور و فکر کے بعد واضح کر چکی ہے۔ اور حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نے اپنے مکتوب بنام وائسرائے ہند مورخہ ۱۳ جنوری ۱۹۴۰ء میں یہ امر بھی روشن کر دیا تھا۔ کہ جمعیۃ علماء ہند کا یہ فیصلہ مذہبی اصول اور قرآن مجید کی تصریحات پر مبنی ہے نیز وہ اپنے صحیح اور مستحکم مذہبی عقیدہ کی تبلیغ واشاعت کا حق بھی رکھتی ہے۔ اس کے اس تبلیغی حق کو حکومت غضب نہیں کر سکتی۔ اور اگر وہ اس تبلیغ واشاعت پر بھی پابندی عائد کرنے کا اقدام کرے گی۔ تو یہ صریح طور پر مداخلت مذہبی ہوگی۔ جمعیۃ علماء اس امر کو بنظر استحسان دیکھتی ہے۔ کہ ملک کی دوسری سیاسی جماعتیں بھی اس نقطۂ نظر تک پہونچ رہی ہیں۔ اور اس طرح برٹش سامراج کے سامنے اپنا حق آزادی منوانے کے لئے متحدہ محاذ بن رہا ہے

برطانیہ کی طرف سے اس نازک ترین تاریخی موقعہ پر بھی ہندوستان کی آزادی کو تسلیم نہ کرنا اور ہندوستانیوں کی بعد از جنگ آزادی کا اعلان کرنا اس امر کی واضح دلیل ہے۔ کہ وہ ہندوستانیوں کو اپنے اوپر حکومت کرنے کا حق۔ اور کسی قسم کا اقتدار دینا ہی نہیں چاہتی۔ اور اس صورت میں ظاہر ہے۔ کہ ہندوستان اور ہندوستانیوں کا برطانیہ کے ساتھ جس قدر تعاون اور امداد ہے۔ وہ رضا کارانہ ہرگز نہیں ہے۔ ان کی طرف سے ان کی مرضی کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا گیا!!

اس قرارداد میں "تبلیغ واشاعت" اور "تبلیغی حق" کا جو بڑے زور سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ اور کہا گیا ہے۔ کہ "اگر حکومت اس تبلیغ واشاعت پر بھی پابندی عائد کرنے کا اقدام کرے گی۔ تو یہ صریح طور پر مداخلت مذہبی ہوگی" اس سے مراد اسلام کی تبلیغ واشاعت نہیں۔ اور نہ ہی اس فرض کی بجا آوری پیش نظر ہے جو خدا تعالیٰ نے "ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر" میں علمائے امت کا قرار دیا ہے۔ بلکہ اس سے مراد وہ "پرچار" ہے جس کا مطالبہ گاندھی جی نے کانگرس کی طرف سے کیا ہے۔ اور جو جنگ کے خلاف لوگوں میں تقریریں کرنا ہے۔

کاش! ان علماء کو تبلیغ اسلام کی توفیق نصیب ہوتی۔ اور وہ اس کے لئے جدوجہد کرتے۔ کہ اسی سے ان کی دینی اور دنیوی فلاح وابستہ ہے۔ لیکن اس کا تو انہیں کبھی بھولے سے بھی خیال نہیں آیا۔ اور آ بھی کیونکر سکتا ہے۔ جبکہ وہ اپنا اولین فرض کانگرس کی کورانہ تقلید سمجھنے۔ اور غیر مسلموں کے اشاروں پر چلنا اپنی زندگی کا مقصد قرار دے چکے ہیں۔ باأثر مسلمان اخبارات "جمعیۃ العلماء" کی اس حالت پر ماتم کر رہے۔ اور کھلے الفاظ میں لکھ رہے ہیں۔ کہ:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال ششم کے وعدے کی رقم ہر وعدہ کرنیوالا ۳۱ اکتوبر ۱۹۴۰ء تک مرکز میں داخل کردے تا اس کا نام ۲۹ رمضان المبارک کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور دعا کے لئے پیش ہو سکے یہ دن جمعۃ الوداع کا بھی ہے جو دعاؤں کے لئے مخصوص ہے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

"اس نے مسلمانوں کے حقوق و مفادات کی طرف سے آنکھیں بند کر لی ہیں۔"

(زمیندار ۱۰ اکتوبر)

"جمعیۃ مسلمانوں کی جماعت ہی نہ تھی۔ بلکہ چنے ہوئے مسلمانوں۔ علوم دین کے حامیوں۔ عوام کے مذہبی پیشواؤں کی جماعت تھی۔ لیکن یہ کتنے رنج و قلق کا مقام ہے۔ کہ آج نہ اسے اس بات سے کوئی واسطہ رہا ہے۔ کہ ملی اسلامی مصلحتوں کا تقاضا کیا ہے۔ نہ ان کے گردوپیش جمع ہونے والے خطرات کا کوئی احساس ہے۔ نہ ہندوستان کے نو کروڑ مسلمانوں کے استقلال سے کوئی دلبستگی و شیفتگی ہے۔"

گویا جمعیۃ العلماء کو نہ صرف تبلیغ و اشاعت اسلام سے کوئی واسطہ نہیں۔ بلکہ مسلمان کہلانے والوں کے مفادات اور حقوق کو تباہ کرنے سے بھی دریغ نہیں۔ علماء کی یہ حالت کوئی کم عبرتناک نہیں۔ مگر افسوس کہ عام مسلمان عبرت حاصل نہیں کرتے۔ اور دیکھتے بھالتے علماء کو یہ ادعا کرنے کا موقعہ دے رہے ہیں کہ وہ تمام مسلمانوں کے دینی اور دنیوی راہ نما ہیں۔ اب وقت آگیا ہے۔ اور علماء کے پیدا کردہ خطرات اس قدر بڑھ گئے ہیں۔ کہ ظاہرداری کو برطرف رکھ کر ان دلی جذبات اور خیالات کو عملی جامہ پہنا دیا جائے۔ جو تمام سمجھدار مسلمانوں کے دلوں میں علماء کہلانے والوں کے متعلق پائے جاتے ہیں۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ اخاء ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو تا حال ضعف کی شکائت ہے۔ اور طبیعت صاف نہیں۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد اور درد شکم کی تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

سیدہ ام ناصر احمد صاحب حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو دو روز سے دل کی دھڑکن اور درد سینہ کی بہت تکلیف ہے۔ آج بعد نماز ظہر ضعف قلب کا سخت حملہ ہوا۔ جس کی وجہ سے کئی ٹیکے کرنے پڑے۔ سیدہ ام طاہر احمد صاحب حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت آج پھر زیادہ علیل ہے۔ سیدہ ام وسیم احمد حرم ثالث حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو کئی دن بخار رہنے کے بعد اب بخار سے تو آرام ہے۔ اور کھانسی میں بھی کمی ہے۔ لیکن کمزوری بہت ہے۔ احباب سب کی صحت کے لئے دعا کریں۔

چودھری بدرالدین صاحب مبلغ علاقہ ملکانہ میں بسلسلہ تبلیغ بھیجے گئے ہیں۔

رمضان میں گناہوں کی بخشش

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روائت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص رمضان شریف میں ایمان کے ساتھ حصول ثواب کے لئے روزے رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اور جس شخص نے رمضان میں ایمان کے ساتھ بنیت ثواب عبادت میں قیام کیا۔ اس کے بھی پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (بخاری و مسلم)

اخبار احمدیہ

تنسیخ وصایا کے متعلق ضروری اعلان جن موصیوں کی وصایا حصہ آمد ادا نہ کرنے کی وجہ سے منسوخ ہو جاتی ہیں۔ ان کے متعلق حکم ہے۔ کہ ان سے کسی قسم کا چندہ وصول نہ کیا جائے۔ جب تک وہ توبہ نہ کریں۔ توبہ کے متعلق صیغہ ہذا سے منظوری لی جائے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نادار بیماروں کو مفت دوا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے بطور صدقہ میں اعلان کرتا ہوں۔ کہ ماہ رمضان المبارک کے آخر تک غریب اور نادار بیمار مجھ سے بلاقیمت دوائی حاصل کر سکتے۔ اور مرض کے متعلق بلا فیس مشورہ لے سکتے ہیں۔ بیرونجات کے نادار اور غریب مریض بھی مرض کے حالات سے مفصل اطلاع دے کر مفت دوائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس میں احمدی وغیر احمدی اور مسلم وغیر مسلم کی کوئی تمیز نہیں۔ خاکسار ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی دی بنگال ہومیو فارمیسی قادیان

درخواست دعا مرزا عزیز احمد صاحب جانیہ عراق بعارضہ ملٹا بخار سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

ولادت (۱) عاجز کو خدا تعالےٰ نے ۱۲ اخاء کو لڑکا عطا فرمایا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے رواح الدین نام تجویز فرمایا۔ (۲) ۱۴ اخاء میرے بہنوئی ڈاکٹر شیخ عبداللطیف صاحب دہلی کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عبدالمومن نام تجویز فرمایا۔ خاکسار خلیفہ صلاح الدین قادیان (۳) ۸ ماہ اخاء کو میرے لڑکے عبدالکریم کے ہاں لڑکا تولد ہوا ہے۔ اس کی درازی عمر اور دین کا خادم ہونے کی دعا کی جائے۔ خاکسار بدرالدین از عالمہ

وفات (۱) عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ بتادیہ کی لڑکی ترک بتا بعمر ۹ سال چند دن بیمار رہنے کے بعد فوت ہوگئی انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔ خاکسار احمد نانوسی جاوی (۲) میری لڑکی امۃ الحفیظ ۱۱ اکتوبر کو بعمر بیس ۲۰ سال فوت ہوگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ مخلص احمدی تھی۔ دوران بیماری میں اس لئے قادیان آگئی۔ کہ موت یہاں ہو۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ حافظ عنائت اللہ نارووال

چندہ کی ادائیگی کو جلسہ پر ملتوی نہ کیا جائے

بعض اصحاب ابھی سے "الفضل" کی قیمت کی ادائیگی کو جلسہ پر ملتوی فرما رہے ہیں۔ ہم ایسے تمام دوستوں سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ براہ کرم ادائیگی کو ملتوی نہ فرمائیں کیونکہ روزمرہ کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ احباب کو معلوم ہے کہ روزانہ اخراجات کو ہم ایک دن بھی ملتوی نہیں کر سکتے۔ لہذا احباب کا فرض ہے۔ کہ حتی الامکان چندہ جلد سے جلد ادا فرمانے کی کوشش کریں۔ اور بقایا دار بہت جلد بقائے ادا کریں۔ خاکسار منیجر الفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

158

بفضل خدا دنیا میں جماعت حق موجود ہے

جماعت حق کی تلاش

اخبار "انقلاب" میں ایک صاحب فقیر الی اللہ ساکن گوجرانوالہ نے "جماعت حق کی تلاش میں" کے عنوان سے ایک مکتوب لکھا جس میں تحریر فرمایا کہ:-

"فقیر ایک ضعیف العمر مسلمان ہے عالم ہے نہ شیخ ـ لیڈر ہے نہ مدبر ـ البتہ علمائے کرام ـ مشائخ عظام ـ مدیران و رہبران ذوی الاحترام سے استفاضہ میں عمر کا بیشتر حصہ صرف ہوا ہے ـ ہوش سنبھالنے سے اب تک سب سے بالاتفاق یہی سنتا چلا آ رہا ہے ـ کہ آج سے تیرہ سو سال قبل حضرت سید المرسلین خاتم النبیین صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اللہ تبارک و تعالٰے کی طرف سے ایک آئین اور نظام دنیا میں لائے تھے ـ جو تمام مخلوق ارضی کے لئے موجب رحمت و برکت ہے ـ جو اللہ تبارک و تعالٰے انسانی ضروریات ـ بشری کمزوریوں ـ ہر زمانہ کے حالات اور ہر قوم کی مشکلات سے پورے طور پر آگاہ ہے ـ اس لئے وہ نظام سہولت عمل حصول مقصد ـ ہمہ گیری اور بے خطا ہونے میں بے مثل ہے ـ یہ آئین بارگاہ الٰہی سے روندے ہوئے انسانوں کو پھر اپنے مالک حقیقی ، اور شہنشاہ مطلق سے ملا دیتا ہے ـ صدیوں کے دشمنوں کو بھائی بھائی ـ جاہلوں کو عالم ـ گنواروں کو مہذب ـ غریبوں کو امیر ـ محکوموں کو حاکم ـ بے وقوفوں کو دانا ـ رذیلوں کو شریف ـ ناتوانوں کو طاقت ور ـ بزدلوں کو بہادر اور بدخواہوں کو خیر خواہ بنا دیتا ہے ـ فطرت صحیحہ عقل سلیم اور واقعات عالم کے بالکل مطابق ہے ـ دنیا و عقبیٰ کی شخصی و اجتماعی سب تکالیف و مصائب کا حکمی علاج اور دارین کے آرام و آسائش کا حقیقی ذریعہ ہے ؎

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسی قوم کو جو فی الحقیقۃ اپنے زمانہ میں دنیا کی بدترین اور ذلیل ترین قوم تھی ـ اس آئین پر چلا کر صرف تئیس سال کی مدت میں افضل الامم اور بہترین قوم بنا کر اسے انتہائی بلندیوں پر پہونچا دیا ـ اور اس نظام کی برکت سے قلیل مدت میں مذکورہ بالا تبدیلیوں کا ایسا بدیہی اور روشن نمونہ دنیا میں چھوڑا ـ جس کی بداہت آفتاب نیم روز سے زیادہ روشن ہے ـ اور رہتی دنیا تک نوع انسانی کے لئے ہدایت و راہ نمائی کا کام دیتی رہے گی ؎

اگر یہ صحیح ہے ـ تو بحیثیت ایک مسلم کے فقیر کا اعتقاد ہے ـ کہ نہ صرف حالات موجودہ میں ہی بلکہ دائماً مسلمانوں کی اصلاح کا کفیل صرف وہی آئین ہو سکتا ہے ـ

فقیر کو اس آئین اور اس پر چلنے والی جماعت کی سخت ضرورت ہے تاکہ اپنے کو اس سے وابستہ کر کے اپنے نقائص اور کمزوریوں کی اصلاح دنیوی و اخروی مصائب سے نجات اور دارین کا آرام و آسائش حاصل کر سکے"

اس مکتوب میں فقیر الی اللہ صاحب نے ہندوستان کے تمام "علمائے کرام ـ مشائخ عظام ـ لیڈران ذوی الاحترام اور مدیران جرائد اسلامیہ" سے درخواست کی تھی ـ کہ وہ اس بارہ میں ان کی راہ نمائی فرمائیں ـ اور کسی ایسی جماعت کا پتہ بتائیں جس کا نظام اسلام کے پیش فرمودہ اجتماعی آئیڈیل کے مطابق ہو ـ علماء اور مشائخ وغیرہ خاموش رہے ـ البتہ ۱۲ ستمبر ۱۹۴۰ء کے انقلاب میں ایک صاحب جناب عبد الوحید خان صاحب بی ـ اے رکن کونسل آل انڈیا مسلم لیگ نے بعنوان "مسلمانوں کا صحیح نصب العین" ایک مضمون لکھا ـ جس میں مسلم لیگ کو ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے واحد اسلامی جماعت قرار دیتے ہوئے اس میں شامل ہونے کی دعوت دی ـ گو یہ مضمون فقیر صاحب کے مکتوب کے جواب میں نہ تھا ـ لیکن چونکہ مقصود میں ان سے مطابقت رکھتا تھا ـ اس لئے انہوں نے از خود اسے اپنے مکتوب کا جواب تصور فرما لیا ـ اور انقلاب ۸ ـ اکتوبر ۱۹۴۰ء میں ان کے اس نظریہ کو درست قرار دیا ـ کہ :-

"ہندوستان کے مسلمانوں کو ایک جماعت اور ایک امیر کے ماتحت جو کہ ارشاد ربانی "امت مسلمہ" اور "منکم" کے صحیح مصداق اور خلافت فی الارض کے واقعی مستحق ہوں ـ متحد ہو کر اپنے موجودہ حالات کو درست کرنا چاہیئے"

مگر چونکہ مسلم لیگ اس بات کی صحیح مصداق نہ تھی ـ اس لئے انہوں نے جناب عبد الوحید خان صاحب کو مخاطب کر کے لکھا :-

"لیکن سوال یہ ہے ـ کہ ہندوستان کی موجودہ اسلامی جماعتوں میں سے کوئی بھی جماعت اور ان کے آئینوں میں سے کوئی بھی آئین اسلام کے پیش فرمودہ اجتماعی آئیڈیل کے مطابق ہے ؟ اس میں شک نہیں ـ کہ حالات موجودہ میں مسلم لیگ ہندوستانی مسلمانوں کی سب سے بڑی نمائندہ جماعت ہے ـ لیکن کیا وہ اسلام اور اسلامی آئیڈیل کی نمائندہ بھی ہے ؟ اسلام میں کسی جماعت میں چھوٹا یا بڑا ہونا تو معیار حق و صداقت نہیں ـ اور نہ صرف اس بناء پر کہ جماعت نے ایک شخص کو اپنا امیر یا قائد یا ڈکٹیٹر یا صدر تسلیم کر لیا ہے ـ کوئی نظام شرعی نظام یا اس کی مطابقت کا درجہ حاصل کر لیتا ہے ـ ورنہ دنیا کے تمام جمہوری اور ڈکٹیٹری نظام اسلامی نظام ٹھہر جائیں گے"

"افسوس کہ مسلمانوں کا جو طبقہ اہل اسلام کی تفریق وہابی ـ حنفی ـ شافعی ـ سنی اور شیعہ وغیرہ سے شاکی و نالاں تھا ـ آج وہی طبقہ بجائے اس کے کہ ان حالات سے عبرت حاصل کرتا ـ خود اسی دلدل میں نہایت بری اور گھناؤنی صورت میں پھنسا ہوا ہے ـ اور لطف یہ ہے ـ کہ یہ طبقہ بھی دوسرے فریقوں کی طرح مسلمانوں کی پہلی تفریق کی برائی اور گندگی کا ڈھول اور اپنی اتفاق اور اتحاد پسندی کا طبلہ ساتھ ہی ساتھ پیٹے جا رہا ہے ـ اور آج یہ روشن خیال طبقہ کانگرسی ـ مسلم لیگی ـ احراری ـ اتحاد ملتی اور اتحاد کانفرنسی وغیرہ وغیرہ اتنی آل انڈیا جماعتوں میں بٹا ہوا ہے ـ کہ خدا کی پناہ ! کل حزب بما لدیھم فرحون اس اختلاف کی وجہ یہی ہے ـ کہ ہم نے سیاسیات میں اللہ و رسول کے فرامین کو پس پشت پھینک کر غیر مسلموں کی تقلید شروع کر دی ـ اور اس کا علاج بھی دوسرے اختلاف کی طرح صرف یہی ہے ـ کہ مسلمان بلا تفریق و جماعت اس شعبہ میں بھی کتاب و سنت کی اتباع کی طرف رجوع کریں"

"کیا یہ فقیر جناب عبد الوحید خان صاحب بی ـ اے ـ اور مدیر صاحب محترم اخبار انقلاب سے یہ توقع رکھے ـ کہ وہ صحیح اسلامی آئیڈیل کے مطابق مسلمانوں کو منظم اور مجتمع کرنے پر آمادہ ہیں ؟ اور اس معاملہ میں اللہ ـ رسول کے فرمانوں کو اپنے اپنے خیالات اور مسلمات سے بالاتر ہو کر سننے ـ سمجھنے اور شائع کرنے کے لئے تیار ہیں"

جماعت حق کی تلاش کا صحیح طریق

اگر فقیر الی اللہ صاحب کے دل میں واقعی ایسی جماعت کی تلاش کی تڑپ ہے ـ تو ہم انہیں بتاتے ہیں کہ ایسی جماعت تو مسلمانوں میں موجود ہے لیکن اس کے حالات اور کام پر خالی الذہن ہو کر اور ٹھنڈے دل سے غور کرنے کی ضرورت ہے ـ

اگرچہ فقیر الی اللہ صاحب کا جذبہ قابل تعریف ہے لیکن انہوں نے تلاش حق کے لئے جو طریق اختیار کیا ہے ـ وہ صحیح نہیں ہے ـ ان کے مکتوب کے آخری حصہ سے پتہ چلتا ہے ـ کہ آپ دیگر مسلم راہ نماؤں سے مل کر مسلمانوں کو صحیح اسلامی آئیڈیل کے مطابق منظم اور مجتمع کر سکتے ہیں لیکن ہم یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتے ـ کہ اگر انہوں نے بھی ایسا طریق اختیار کیا ـ تو قطعاً کامیاب نہیں ہو سکیں گے ـ ضرورت اس بات کی ہے ـ کہ جماعت حق کی تلاش میں وہ طریق اختیار کیا جائے ـ جو کہ قرآن و حدیث میں مذکور یعنی خدا اور رسول کا فرمودہ ہے اور جس کے ماتحت اب تک امت مسلمہ کی صحیح معنوں میں راہنمائی ہوتی رہی ہے ـ اور وہ یہ ہے ـ کہ اللہ تعالٰے اپنے وعدہ انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے الفاظ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علٰی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا کے مطابق ہر صدی کے سر پر اپنی طرف سے اسلام کی تجدید اور مسلمانوں میں پیدا شدہ خرابیوں کو دور کرنے کے لئے کسی کو مبعوث کرتا ہے ـ

اور مسلمانوں کی جو جماعت اپنے غلط عقائد کو چھوڑ کر اس کی راہ نمائی کو صحیح تسلیم کر لیتی ہے۔ وہ جماعت حق کہلاتی ہے۔ پس اللہ جلشانہ کے اس وعدہ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کے مطابق ضروری تھا۔ کہ اس صدی کے سر پر بھی کوئی مجدد اصلاح دین اور تجدید ملت کے لئے مبعوث ہوتا۔

فقیر الی اللہ صاحب! کیا یہ سچ نہیں کہ ایک لمبے عرصہ سے اکابرین امت کی نظریں اس صدی پر لگی ہوئی تھیں جس میں سے اب قریباً ساٹھ سال گزرنے کو ہیں۔ کیا تمام لوگ بڑی بے تابی سے اس صدی کے عظیم الشان مجدد کا انتظار نہیں کر رہے تھے۔ مگر افسوس کہ فلما جاءھم ما عرفوا کفروا بہ۔ جب وہ مصلح وقت آگیا۔ تو سب سے پہلے منکر وہ لوگ ہوئے۔ جو لوگوں کو اس کی آمد کے نشانات سنایا کرتے تھے یعنی گروہ علماء فانا للہ وانا الیہ راجعون

مصلح اعظم کی بعثت

یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ آپ "امت مسلمہ" اور "منکم" کا نظریہ صحیح تسلیم کرتے ہیں۔ اس امر میں تو آپ کو اختلاف نہ ہوگا۔ کہ اس صدی کا مصلح مسلمانوں میں سے ہی ہو گا۔ اور عوام الناس کے عقیدہ کے مطابق مسیح ناصری آسمان سے نازل نہیں ہوں گے۔ کیونکہ وہ "منکم" کے مصداق نہیں ہو سکتے۔ بلکہ مطابق آیت قرآنی رسولاً الی بنی اسرائیل من بنی اسرائیل تھے۔ اور ضرورت بھی آپ تسلیم کرتے ہیں۔ کہ اس زمانہ میں مسلمانوں کی حالت اس قدر خستہ اور پامال ہو چکی ہے۔ اور وہ روحانی اور جسمانی طور پر اس قدر مصائب میں گرفتار ہیں۔ کہ اب بظاہر ان کا اس قعر مذلت سے نکلنا دشوار نظر آتا ہے۔ مگر میں آپ کو خوشخبری سناتا ہوں۔ کہ خدائے علیم و خبیر نے امت مرحومہ کی اس حالت کو دیکھ کر اپنے وعدہ کے مطابق ایک عظیم الشان مصلح یعنی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو مبعوث کیا۔ آپ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق عین صدی کے سر پر دعوئے ماموریت کیا۔ مگر حیرت ہے۔ کہ اس قدر تڑپ رکھتے ہوئے اور پنجاب میں رہتے ہوئے آپ نے ابھی تک اس طرف توجہ کیوں نہ کی۔

فقیر الی اللہ صاحب! میں آپ سے سچ کہتا ہوں۔ کہ مسیح موعود کا انکار کوئی معمولی بات نہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے انکار سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار لازم آتا ہے۔ کیونکہ جو شخص آپ کی تکذیب کرتا ہے۔ وہ آپ کی تکذیب سے پہلے معاذ اللہ، اللہ کو جھوٹا ٹھہراتا ہے۔ کہ اس نے اسلام کے اندرونی اور بیرونی فسادات کو دیکھ کر بھی باوجود اپنے وعدہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ اور آیت استخلاف کے ان کی اصلاح کا کوئی انتظام نہ فرمایا۔

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات

پھر جب مسیح موعود کی صداقت پر گواہی دینے کے لئے قرآن و حدیث میں جن نشانات کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان کو دیکھا جائے تو وہ بھی روز روشن کی طرح پورے ہو چکے ہیں۔ میں اس مضمون میں انہیں تفصیلاً بیان نہیں کر سکتا۔ ہاں اگر آپ اس طرف محض ابتغاءً لمرضات اللہ توجہ فرمائیں۔ تو انشاء اللہ قدرے تفصیل سے لکھنے کی کوشش کروں گا۔ فی الحال صرف دو نشانوں کا ذکر کرتا ہوں اور وہ یہ ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔ ان لمھدینا اٰیتین لم تکونا منذ خلق السموات والارض ینکسف القمر لاول لیلۃ من رمضان وتنکسف الشمس فی النصف منہ (دارقطنی صفحہ ۱۸۸) کہ ہمارے مہدی کی صداقت کے دو نشان ہیں۔ اور یہ صداقت کے نشان جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے اور کسی کی صداقت کے لئے ظاہر نہیں ہوئے رمضان کے چاند کو (چاند گرہن کی راتوں میں سے) پہلی رات کو اور (سورج گرہن کی راتوں میں سے) درمیانی دن کو سورج کو گرہن لگے گا۔ چنانچہ یہ گرہن ۱۸۹۴ء میں لگ چکا ہے۔ جبکہ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام دعوئے کر چکے تھے اب کیا کوئی ہے۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھ کر مدعی ماموریت کی سچائی کا اقرار کرے حضرت مسیح موعودؑ نے کیا کیا۔

ہاں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ آپ نے دنیا میں آکر کیا کام کیا۔ سو اس کا مختصر جواب یہ ہے۔ کہ آپ نے آکر سنت انبیاء کے مطابق خادم دین جماعت پیدا کی۔ اور ایک ایسے نظام کی بنیاد رکھی۔ جو نئی زمین اور نیا آسمان پیدا کرنے کا موجب ہوگا۔ آپ نے اپنی جماعت کے لوگوں میں پاکیزگی اور راستبازی کی ایسی روح قائم کی۔ کہ وہ دنیا کے لئے ایک نمونہ ہے۔ اور خدمت دین کی ایسی روح پیدا کی۔ کہ دنیا کا کوئی خطہ نہیں۔ کہ جہاں جا کر وہ آسمانی نور پھیلانے کی کوشش نہ کر رہے ہوں۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اس خادم دین جماعت میں داخل ہو کر جہاں خدا اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئیوں کو سچا ثابت کریں۔ وہاں اپنی جانوں کو بھی ظلمت سے نکال کر بقعہ نور میں داخل کریں:

خاکسار۔ عبدالقادر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ

کچھ عرصہ ہوا سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ مسلم مستورات کا مردوں کے دوش بدوش بیٹھکر کسی دعوت طعام میں شریک ہونا بر عائت پردہ برقع بھی بلا مجبوری مجھے پسند نہیں۔ اسپر مجھے ایک واقعہ یاد آگیا چونکہ اس سے حضور کی سیرت پر ایک روشنی پڑتی ہے۔ اور بہت سے مسائل حل ہوتے ہیں۔ اس لئے قلمبند کر کے شائع کراتا ہوں:

جب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی ولادت ہوئی۔ تو جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے۔ غالباً نومبر کا مہینہ تھا۔ اور ۱۹۰۹ء۔ میاں غلام حسین خان صاحب مردان والے ان دنوں تعلیم الاسلام میں پڑھتے تھے۔ اور میں بدر کے دفتر میں جو اس کے پاس ہی تھا۔ کام کرتا تھا۔ وہ دوڑے دوڑے میرے پاس آئے۔ اور مجھے یہ خوشخبری سنائی۔ اور اصرار کیا کہ چلو مبارکباد دے آئیں۔ خانصاحب اکبر شاہ صاحب نجیب آبادی جو سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہوس تھے۔ وہ بھی آگئے۔ وہ تو متقاضی تھے۔ کہ ابھی ہمارے ساتھ چلو۔ اور میں کچھ جھجک محسوس کرتا تھا۔ آخر ہم تینوں گئے۔ جہاں اب قصر خلافت ہے۔ یہ جگہ خالی پڑی تھی۔ اسمیں ایک لکڑی کا زینہ لگا تھا۔ اور اس کے ساتھ ایک کمرہ میں حضور بیٹھا کرتے تھے۔ دستک دینے پر دروازہ کھل گیا ہم اندر گئے اور السلام علیکم کہہ کر بیٹھ گئے۔ اس وقت خیال تھا۔ کہ میاں غلام حسین خان صاحب آف مردان سب کی ترجمانی کرینگے۔ مگر ان کا چہرہ جس جوش تکلم کو ظاہر کر رہا تھا۔ وہ زبان پر الفاظ بنکر نہیں آتا تھا۔ آخر خانصاحب نے یہ فرض اپنے ذمہ لے لیا۔ اور ایک نہائت پُر تکلف تقریر مشتمل بر مبارکباد عرض کی حضور نے جزاکم اللہ کے بعد فرمایا گویا آپ کا یہ مطلب ہے۔ کہ آپکی طرف سے میں حضرت ام المومنین کی خدمت میں مبارک پہنچاؤں۔ میاں غلام حسین خان نے کہا "اور" پھر خاموش ہو گئے۔ اب حضور نے فرمایا۔ کہو اور کیا۔ مگر انکے چہرے پر ایک سرخی تھی۔ اور لبوں پر حرکت بلا تکلم۔ میں نے کہا اور مٹھائی۔ کہنا چاہتے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک طشت شیرینی سے بھرا ہوا آگیا ساتھ ہی صاحبزادی سیدہ امۃ الحفیظ صاحبہ بھی آگئیں۔ انکی عمر اسوقت ۵ سال تھی۔ میاں غلام حسین خانصاحب نے کہا بی بی تم بھی کھاؤ۔ مگر حضور نے بی بی کو پیار سے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا "مردوں کے ساتھ نہیں کھاتے" یہ سنتے ہی وہ فوراً اٹھ کر چلی گئیں۔ اس واقعہ سے ظاہر ہے کہ ابتداء عمر ہی سے حضور پر اسلامی تمدن کی فوقیت واضح تھی۔ اور آپ اسی کے مطابق عملدر آمد چاہتے تھے۔ ورنہ ایک بے تکلف مجلس احباب میں ایک بات کو جسے ہم اس وقت بالکل معمولی سمجھتے تھے۔ یہ اہمیت عطا نہ ہوتی۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوا۔ کہ بچوں کی تربیت کے لئے چھوٹی سے چھوٹی بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے اور یہ سمجھ کر نظر انداز نہیں کر دینی چاہیئے کہ ابھی بچہ ہے۔ بڑی عمر کا ہو کر خود بخود سمجھ آجائے گی۔ چنانچہ آپکو اپنی کا یہاں تک اہتمام ہے کہ ایک دفعہ مسجد مبارک میں حضور کسی سے گفتگو فرما رہے تھے میاں ناصر احمد صاحب جو ابھی چھ سات سال کے تھے۔ وہاں آکر بیٹھ گئے۔ اور بطور شغل اپنے پاجامے کے پائنچے سے کھیلنے لگے۔ آپ اسے اونچا کرتے کرتے گھٹنے سے اوپر تک لے گئے۔ حضور نے دیکھ لیا۔ سلسلہ کلام تو برابر جاری رکھا مگر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ رپورٹ احمدیہ دار التبلیغ مشرقی افریقہ

(۳)

افریقن میں تبلیغ

افریقن میں رسالہ سواحیلی کی تقسیم خدا کے فضل سے عمدگی سے ہوتی رہی۔ اس کے علاوہ سواحیلی میں اس سال "آسمانی آواز" ٹریکٹ بھی شائع کر کے مسلمان افریقن میں تقسیم کیا گیا۔ اور سفروں کے دوران میں جو مقامات اور ریلوے سٹیشن وغیرہ آئے وہاں افریقن میں رسالہ تقسیم کیا گیا۔ سواحیلی کتاب اسباق الاسلام بھی افریقن میں تقسیم کی جاتی رہی۔ اس کے علاوہ خطبات جمعہ جو ٹبورا میں خاکسار پڑھتا رہا۔ وہ اکثر سواحیلی زبان میں پڑھے جاتے رہے اور غیر احمدی افریقن جو ہمارے ساتھ شامل ہوتے رہے۔ انہیں خطبات کے ذریعہ تبلیغ کی جاتی رہی۔ اس کے علاوہ دیہات میں خاکسار نے اور افریقن مبلغ نے سواحیلی زبان میں تقریریں کیں۔ اس عرصہ میں Mwanza کے گاؤں اور ساتھ کے ایک Native Court میں جمع ہونے والے افریقن میں اسلام اور احمدیت کے مسائل پر علاوہ لیکچر دینے کے مجلسی رنگ میں گفتگو اور ان کے سوالات کا جواب دیا جاتا رہا۔ ٹبورا میں ارد گرد کے آنے والے افریقن کو تبلیغ کی جاتی رہی۔ اور افریقن چیفس کو بھی ملاقات کے ذریعہ سلسلہ کا لٹریچر دینے کے علاوہ زبانی تبلیغ بھی خدا کے فضل سے کی گئی۔ افریقن سکولوں کے طلباء میں وقتاً فوقتاً جا کر اور بعض مقامات میں مشن سکولوں میں بھی اسلام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے متعلق لیکچر دئیے گئے۔ افریقن احمدی اپنے رشتہ داروں۔ ہمسایوں۔ دوستوں اور علاقہ کے لوگوں کو تبلیغ کرتے رہے۔ نیروبی کی افریقن آبادیوں میں بھی رسالہ سواحیلی تقسیم کیا جاتا رہا۔ اور احباب نیروبی میں سے بہادر محمد امین صاحب۔ اور شیخ نذیر احمد صاحب خاص طور پر سیکرٹری تبلیغ سے تعاون کرتے رہے۔ ٹبورا میں سیرۃ النبی کا جلسہ اور میلاد النبی کا جلسہ منعقد کر کے بھی غیر احمدیوں کو تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔

یوگنڈا میں جنجہ کے علاقہ کا چیف جو مسلمان ہے اسے مل کر احمدیت کی تبلیغ کی اور اس کے بعض احباب کو جو اس کے مکان پر موجود تھے۔ احمدیت کی تبلیغ اور احمدیت کی خدمات سے اسے آگاہ کیا۔ اور انگریزی میں سلسلہ کا لٹریچر اسے بغرض مطالعہ دیا۔

Busoga کالج میں جو C. M. S. کا ہے افریقن اساتذہ سے ملا۔ What is Islam پمفلٹ دیا۔ یورپین استادوں سے بھی اسلامی مسائل پر گفتگو ہوئی۔ یوگنڈا گورنمنٹ کے وزیر مال اور اسسٹنٹ ٹریژرار اور وزیر اعظم اور دیگر حکام اور معززین سے ملاقاتیں کی گئیں۔ انہیں اسلام و سلسلہ کی تبلیغ ڈاکٹر لعل الدین احمد صاحب کی معیت میں کی۔ اور ان میں سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا۔ یوگنڈا کے معزز دوست شیخ حاجی عبد اللہ صاحب سے ملاقات کی گئی۔ اور سلسلہ کے مسائل اور احمدیت کی تعلیم سے قرآن مجید کی آیات پیش کر کے سمجھایا۔ جنجہ کے علاقہ کے بعض مشن سکولوں میں سلسلہ کا لٹریچر اسلام کے متعلق تقسیم کیا۔ اسی طرح مکوبا کے علاقہ میں اب سواحیلی رسالہ تقسیم کر کے افریقن تک پیغام پہنچایا گیا۔

ہندوستانیوں میں تبلیغ

مشرقی افریقہ میں خاص تعداد ہندوستانیوں کی ہے۔ ان میں تبلیغ کے لئے اردو اشتہارات ٹریکٹ۔ خط و کتابت۔ گجراتی خوان طبقہ کے لئے گجراتی اشتہارات "آسمانی آواز" تین ہزار تعداد میں چھپوا کر تقسیم کیا۔ اس کے علاوہ سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب محترم کی کتب "پیغمبر کا فرمان" اور "اسلام کی فلاسفی" کا گجراتی ترجمہ بھی گجراتی مسلمانوں کو پڑھنے کے لئے دیا۔ یوم التبلیغ کے موقعہ پر غیر احمدیوں میں سے اردو خوان طبقہ سے زبانی گفتگو اور ان کے سوالات کے جوابات دئیے جاتے رہے

نیروبی کے علاوہ کمپالہ۔ جنجہ اور موانزہ اور دار السلام و ٹبورا کے مسلمانوں کو جو ہندوستانی ہیں احباب جماعت بھی علاوہ خاکسار کے تبلیغ کرتے رہے۔ اور ان میں سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا۔ ہندوؤں میں سیرۃ النبی کے جلسے جو نیروبی میں کئے جاتے ہیں۔ اور اسی طرح غیر مسلموں میں جو یوم التبلیغ منایا جاتا ہے اس کے ذریعہ اور نشر و اشاعت کا شائع کردہ لٹریچر ہندی اور گورمکھی زبانوں میں تقسیم کیا جاتا رہا۔ ٹانگا میں بعض احباب جماعت غیر احمدیوں میں تبلیغ کرتے رہے۔ انڈین جہازوں میں بھی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

یورپین میں تبلیغ

یورپین میں اب کے سال انگریزی پمفلٹ What is Islam اور بعض سابقہ انگریزی اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ بعض کو انگریزی کتب مطالعہ کے لئے دیں سلسلہ کے اخبارات علی الخصوص سن رائز غیر مسلموں۔ یورپین اور افسران حکومت کو بغرض مطالعہ بھجوایا گیا۔ اس کے علاوہ حضرت امیر المومنین کے خطبات کے اقتباسات ٹائپ کر کے بعض ذمہ دار افسروں کو بھجوائے گئے۔ یورپین مشنریوں سے ملاقاتیں کر کے اسلامی مسائل کے متعلق ان سے گفتگو کی گئی۔ اور انہیں پڑھنے کے لئے لٹریچر دیا گیا۔ اور بعض نہایت اہی ذمہ دار افسران تعلیم۔ پولیس اور ایڈمنسٹریشن سے مل کر سلسلہ کے حالات سے واقف کیا گیا۔

سیرت النبیؐ کے جلسے

سال زیر رپورٹ میں سیرۃ النبی کے جلسے نیروبی اور ٹبورا میں منعقد کئے گئے نیروبی میں ایک پبلک جلسہ شہر میں کیا گیا۔ جس میں غیر مسلم احباب بھی شریک ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح پاک پر اپنوں کے علاوہ غیروں نے بھی عمدہ تقریریں کیں۔ حسب دستور ایک تقریر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر براڈکاسٹ بھی کی گئی۔ جماعت نے اپنا ایک اجلاس احمدیہ مسجد نیروبی میں بھی کیا۔ اور مختلف پہلوؤں پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی لائف کے متعلق تقریریں ہوئیں۔ لجنہ اماء اللہ نیروبی نے بھی سیرۃ النبیؐ کا جلسہ ایک مکان میں کیا۔ دوسری عورتوں سے علاوہ جماعت کی عورتوں کو مدعو کیا گیا۔ اور ان کی چائے و مٹھائی سے تواضع کی گئی۔

ٹبورا میں سیرت النبی کا جلسہ امسال خدا تعالیٰ نے کھلے میدان میں کرنے کی توفیق دی۔ شہر کی مخالف پارٹی نے لوگوں کو روکنے میں انتہائی کوشش کی۔ اور ایک قسم کی ناکہ بندی کر دی۔ مگر پھر بھی خدا کے فضل سے لوگ آئے۔ میلاد النبی کی تقریب پر بھی ہم نے جلسہ کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مبارک کے حالات بیان کئے۔

سیرۃ پیشوایان مذاہب

اس سال یہ جلسہ بھی کیا گیا۔ اس کے لئے بعض غیر مسلموں کو شامل کر کے ایک سب کمیٹی بنا دی گئی۔ جو خدا کے فضل سے مفید ثابت ہوئی۔ مختلف مذاہب کے بانیوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق تقریریں کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ میں کافی سے زیادہ رونق تھی۔ اور اس قسم کے جلسوں کو انتہائی پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ الحمد للہ۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ سناتنیوں کے فاضل پنڈت صاحب کی تقریریں سیرۃ النبیؐ اور اس جلسہ میں خاص طور پہ نہایت عمدہ اور مخلصانہ تھیں۔ اور ان کا تعاون بیحد قابل تعریف۔

جشن جوبلی و سالانہ جلسہ

حالات کی عدم مساعدت کی وجہ سے باوجود ارادہ کے ہم ٹبورا میں جوبلی کا جشن جو تبلیغی لحاظ سے زیادہ مفید ہو سکتا تھا نہ منا سکے۔ نیروبی میں یہ تقریب دسمبر کی آخری تاریخ اور جنوری کی شروع کی تاریخوں میں معہ نیروبی جماعت کے سالانہ جلسہ کے منائی گئی۔ اور ایک گارڈن پارٹی کا جس میں کینیا کالونی کے گورنر کو مدعو کیا گیا تھا انتظام کیا گیا۔ گورنر صاحب اور دیگر معززین سے احمدی احباب دوران پارٹی میں سلسلہ کے حالات اور تبلیغی گفتگو کرتے رہے ایک تقریر بھی پارٹی کے اختتام پر کی گئی۔ جس میں سلسلہ کے حالات اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ملند شخصیت کے متعلق بعض باتیں بیان کی گئیں اس موقعہ پر جلسہ میں جس قدر تقریریں ہوئیں۔ وہ تمام کی تمام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خلافت اور آپ کے کارناموں کے متعلق تھیں (باقی) خاکسار شیخ مبارک احمد مبلغ سلسلہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا نہایت ضروری ارشاد

عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کیلئے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مرکزی جماعت احمدیہ قادیان کو ایک منظم صورت میں لانے کے لئے جو خطبہ جمعہ ۲۶ ماہ وفا ۱۳۱۹ ہش کو فرمایا تھا۔ وہ اخبار الفضل مجریہ ۱۳ ماہ وفا ۱۳۱۹ ہش اور اخبار فاروق مجریہ ۷ ماہ ظہور ۱۳۱۹ ہش میں شائع ہو چکا ہوا ہے۔ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے احباب اس بات سے پورے طور پر آگاہ ہو چکے ہیں۔ کہ حضور نے یہ امر لازمی قرار دیا ہے۔ کہ مرکزی جماعت احمدیہ قادیان کے

(۱) ۸ سے ۱۵ سال تک کی عمر کے لڑکے مجلس اطفال میں

(۲) ۱۵ سال سے اوپر اور ۴۰ سال سے کم عمر کے نوجوان اور مرد خدام الاحمدیہ میں اور

(۳) ۴۰ سال سے اوپر کے مرد انصار اللہ میں شامل ہو جائیں۔

حضور کے خطبہ سے یہ بات ظاہر ہے۔ کہ حضور کا منشا مبارک اس نظام کو بیرونی جماعتوں میں بھی رائج کرنے کا ہے۔ لیکن بالفعل حضور نے اس کو لازمی قرار نہیں دیا۔ بلکہ ان کی مرضی پر موقوف رکھا ہے۔ مگر یہ امر لازمی قرار دیا ہے کہ بیرونی جماعتوں کے عہدہ داروں کو اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ میں لازماً شامل ہونا چاہیئے۔ چنانچہ اس کے متعلق حضور کا ارشاد مندرجہ ذیل ہے:۔

"سردست باہر کی جماعتوں میں ان مجالس میں داخلہ فرض کے طور پر نہیں ہوگا بلکہ ان مجالس میں شامل ہونا ان کی مرضی پر موقوف ہوگا۔ لیکن جو امیر یا پریذیڈنٹ یا سکرٹری ہیں۔ ان کے لئے لازمی ہے کہ وہ کسی نہ کسی مجلس میں شامل ہوں۔ کوئی امیر نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو۔ کوئی پریذیڈنٹ نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو۔ اور کوئی سکرٹری نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو۔ اگر اس کی عمر پندرہ سال سے اوپر اور چالیس سے کم ہے تو اس کے لئے خدام الاحمدیہ کا ممبر ہونا لازمی ہوگا۔ اور اگر وہ چالیس سال سے اوپر ہے تو اس کے لئے انصار اللہ کا ممبر ہونا ضروری ہوگا۔"

مگر بیرونی جماعتوں کے عہدہ داروں کی جو فہرستیں وقتاً فوقتاً دفتر ہذا میں موصول ہوتی رہتی ہیں۔ ان سے یہ بات معلوم نہیں ہوتی۔ کہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں وہ انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ میں شامل ہیں۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ سے ہندوستان اور بیرون ہندوستان کی تمام جماعتوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ آئندہ کسی امیر یا جماعت یا پریذیڈنٹ اور سکرٹری وغیرہ کا انتخاب منظور نہیں کیا جائے گا۔ جب تک اس کے متعلق یہ صراحت موجود نہ ہوگی۔ کہ وہ اپنی عمر کے لحاظ سے خدام الاحمدیہ یا انصار اللہ میں شامل ہے۔

حضور کے اس ارشاد کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بات بھی اب لازمی ہو گئی ہے کہ اس وقت بھی جماعت ہائے احمدیہ میں جو امراء اور دیگر عہدہ دار مقرر ہیں۔ وہ فوراً اپنے آپ کو اس تنظیم کے ماتحت لاکر عہدہ داروں کی فہرستیں بغرض اطلاع دفتر نظارت علیا میں بھیجیں۔

اگر کوئی عہدہ دار دونو مجالس میں سے کسی میں بھی شامل نہیں ہوتا۔ تو اسے اس کے عہدہ سے علیحدہ کر کے نیا انتخاب کیا جائے۔

ضمناً میں یہ بات بھی کہہ دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ عہدہ داروں کے انتخابات کے متعلق جو قواعد نظارت علیہ کی طرف سے اخبار الفضل مجریہ ۷ ماہ مارچ و ۲۹ مارچ ۱۹۳۸ء میں شائع ہو چکے ہوئے ہیں۔ وہ بھی بدستور قائم ہیں۔ اور ان کی خلاف ورزی بھی نہیں ہونی چاہیئے۔

براہ مہربانی مبلغین سلسلہ اور انسپکٹران بیت المال جن کا فرض ہے کہ وہ جماعتوں میں تنظیم قائم کریں۔ اس اعلان سے پورے طور پر آگاہ رہیں۔ اور اپنے معائنوں میں اس بات کی نگرانی رکھیں۔ کہ کوئی جماعت اس کی خلاف ورزی تو نہیں کر رہی۔ اور اگر کسی جگہ خلاف ورزی ہو رہی ہو۔ تو اس کی فوراً اصلاح کر دیں۔

(ناظر اعلیٰ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا امتحان

گذشتہ کئی سالوں سے نظارت تعلیم و تربیت ہر سال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا امتحان لیتی ہے۔ اس سال بھی انشاء اللہ یہ امتحان ماہ نبوت میں ہوگا تاریخ امتحان کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا۔ اس وقت تک جن احباب اور بہنوں نے اپنے نام اس امتحان میں شرکت کے لئے بھجوائے تھے وہ شائع کئے جا چکے ہیں۔ مزید نام جو اب موصول ہوئے ہیں۔ اب درج کئے جاتے ہیں۔

امتحان کے نصاب میں مندرجہ ذیل کتب شامل ہیں۔ براہین احمدیہ حصہ اول و دوم و سوم۔ شحنہ حق۔ حجۃ الاسلام۔ تحفہ قیصریہ۔ راز حقیقت

۳۱۷۔ عبد الرحیم خان صاحب لودہران

۳۱۸۔ بابو نواب دین صاحب جبل پور

۳۱۹۔ چوہدری فضل احمد صاحب اے ڈی آئی آف سکولز سرگودہا

۳۲۰۔ مرزا جان عالم بیگ صاحب سرگودہا

۳۲۱۔ میاں عبد الغفار صاحب " "

۳۲۲۔ منشی چراغ دین صاحب ریس منٹھ ٹک

۳۲۳۔ " حسن خان صاحب " "

۳۲۴۔ چوہدری فقیر محمد صاحب انسپکٹر پولیس گوڑگاؤں۔

۳۲۵۔ مولوی صدر الدین صاحب مولوی فاضل قادیان

۳۲۶۔ منشی فضل کریم صاحب کلرک جامعہ احمدیہ قادیان

۳۲۷۔ مولوی شیخ محمد صاحب فتح گڑھ پنجتور،

۳۲۸۔ " عبد الرشید صاحب مولوی فاضل "

۳۲۹۔ " محمد نذیر صاحب قریشی " قادیان

۳۳۰۔ " مصلح الدین صاحب "

۳۳۱۔ بابو غلام رسول صاحب پوسٹل کلرک سرگودہا

(ناظر تعلیم و تربیت)

تعمیر مسجد کیلئے چندہ

جماعت احمدیہ نانوڈوگر کی مسجد احمدیہ کی تعمیر کے لئے احباب جماعت مقامی کو اضلاع لائل پور و شیخوپورہ کی جماعتوں سے مبلغ تین صد روپیہ تک چندہ فراہم کرنے کی اجازت اس شرط پر دی جاتی ہے کہ اس چندہ کا لازمی چندوں پر کوئی اثر نہ پڑے۔ اور اس کا باقاعدہ حساب کتاب رکھا جائے۔

جائنٹ ناظر بیت المال

کمزور مستورات

کے لئے ہماری مجرب دوائی گولڈ نبیوم اللہ کے فضل سے ہر قسم کی کمزوری دور کرنے میں اکسیر ہے قیمت ایک چھٹانک جو ایک ماہ کے لئے کافی ہے ۵/ محصول ڈاک علاوہ۔ مینیجر شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور

158

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

واشنگٹن ۱۶ اکتوبر۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ آج ایک تقریر براڈکاسٹ کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے سمندری اور جنگی محکموں کے سکرٹریوں سے پوچھا ہے کہ وہ گولہ بارود جو دوسرے ممالک کے ہاتھ فروخت تو کیا جا چکا ہے مگر ابھی بھیجا نہیں گیا۔ اس کی اپنے ملک کے بچاؤ کے لئے ضرورت ہے یا نہیں۔ اگر ضرورت ہوئی تو نہ صرف وہ گولہ بارود روک لیا جائے گا بلکہ ایک سو سے زیادہ جنگی جہاز جو سویڈن جانے والے تھے وہ بھی نہیں جانے دیئے جائیں گے اسی طرح دس جھپٹ کر حملہ کرنے والے بمبار طیارے تھائی لینڈ جانے سے روک لئے جائیں گے۔ ہاں جب امریکہ کی اپنی جنگی ضروریات پوری ہو گئیں تو اس کے بعد بقیہ سامان ان ملکوں کو بھیجا جا سکے گا جن سے امریکہ کے دوستانہ تعلقات ہیں۔

لنڈن ۱۶ اکتوبر۔ کل دشمن کے ہوائی جہازوں نے کئی دستوں میں منقسم ہو کر لنڈن پر حملہ کرنے کی پھر کوشش کی۔ مگر ہمیشہ کی طرح انگریزی بم برسانے والی توپوں نے ان پر ایسے گولے برسائے کہ انہیں بھاگ جانا پڑا۔ ایک جہاز لنڈن سے باہر انگریزی بمبار توپوں کا نشانہ بن گیا اور وہ آگ میں لپٹا ہوا زمین پر آ گرا۔

ٹوکیو ۱۶ اکتوبر۔ جاپان سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک سو امریکن پیکنگ سے یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ جا رہے ہیں۔ اسی طرح اڑہائی سو امریکن مردوں اور عورتوں کا ایک اور جتھا بھی امریکہ جانے کی تیاری کر رہا ہے۔

لنڈن ۱۶ اکتوبر۔ نازیوں کا ظلم اب حد سے بڑھتا جا رہا ہے چنانچہ فرانس اور مقبوضہ ممالک میں نازیوں نے اعلان کیا ہے کہ اگر کسی شخص نے برطانیہ کے کسی آدمی کو پناہ دی تو اسے موت کی سزا دی جائے گی۔ اعلان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جن لوگوں نے انگریزوں کو اپنی پناہ میں رکھا ہوا ہے وہ پانچ دن کے اندر اندر جرمن افسروں کے

پاس رپورٹ کریں۔ اسی طرح یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ فرانس کی حدود میں اگر کسی اور ملک کا کوئی قیدی پناہ گزین ہوا تو قیدی کو پناہ دینے والے کو بھی سزا دی جائے گی۔

واشنگٹن ۱۵ اکتوبر۔ حکومت امریکہ نے ان مسافروں اور سیاحوں کو جو جاپان رجاپان۔ انڈوچائنا اور ہانگ کانگ جانا چاہتے ہیں پاسپورٹ دینے بند کر دیئے ہیں۔

لاہور ۱۵ اکتوبر۔ لاہور میونسپلٹی نے حکومت پنجاب سے ساڑھے پانچ لاکھ روپیہ قرض کی درخواست کی ہے یہ روپیہ ڈرینج سکیم پر صرف کیا جائے گا اور ۳۰ سال کے عرصہ میں ادا کیا جائے گا۔

بخارسٹ ۱۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جو سوویٹ فوجیں بسریبیا میں مقیم تھیں ان کی جگہ اب مسلح کاریں اور ہوائی جہازوں سے مسلح تیز رفتار دستے تعینات کر دیئے گئے ہیں۔ جرمن فوجیں اب دریائے پروتھ کے جنوبی کنارہ میں بہت مضبوطی سے ڈٹ گئی ہیں اور وہ کہتی ہیں کہ انہیں روسیوں کی پیش قدمی روکنے کے لئے تعینات کیا گیا ہے۔ یونائیٹڈ پریس کا ایک تار مظہر ہے کہ روسی فوجیں وسیع پیمانہ پر رومانیہ کی سرحد پر جمع ہو گئی ہیں اور ان کے مشینی دستے مشرق کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

بوڈاپسٹ ۱۵ اکتوبر۔ جرمنی اور اٹلی کا مشن آج بوڈاپسٹ پہنچ رہا ہے تاکہ ٹرانسلوینیا کے متعلق رومانیہ اور ہنگری کے جھگڑے کا فیصلہ کرے۔

وردھا ۱۷ اکتوبر۔ گاندھی جی نے سول نافرمانی کا اعلان کر دیا۔ سر دست صرف شری ونوبا بھاوے ستیہ گرہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں نہیں چاہتا کہ میں برطانوی گورنمنٹ کو پریشان کروں اس لئے میں خود ابھی جیل نہیں جاؤں گا۔ اگر میں نے ستیہ گرہ کیا تو کمیٹی کانگرس میری

تقلید شروع کر دیں گے۔ اس لئے میں نے اپنے آپ کو ابھی جیل سے باہر رکھنے کا ہی فیصلہ کیا ہے۔

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ برطانیہ کے بحری محکمہ کو حال ہی میں ایک جرمن کشتی کا علم ہوا ہے جو نہ آبدوز ہے اور نہ ہی ای بوٹ۔ ممکن ہے یہ پانی پر چلنے والا ٹینک ہو یا تارپیڈو لے جانے والی فضائی کشتی جو پانی اور ہوا دونوں میں پرواز کر سکتی ہو۔ آج تک اس قسم کی کشتی دیکھی نہیں گئی۔

لنڈن ۱۶ اکتوبر۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ امریکہ کو ڈکٹیٹروں کے حملہ سے بچنے کا پورا پورا انتظام کرنا چاہیئے۔ یہ تقریر ان ایک کروڑ ۶۵ لاکھ افراد کے نام تھی جو جبری قانون کے ماتحت بھرتی ہوئے ہیں۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے کہا ہم سب کے ارادے ایک ہیں ہماری قوم میں پورا اتحاد ہے۔ ہم دنیا میں امن قائم رکھنے کے لئے پوری طرح تیار ہو رہے ہیں ہمیں اس کے لئے دوسروں نے مجبور کیا ہے اس لڑائی کی آگ نے چونکہ تمام چیزوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے بچاؤ کا پورا انتظام کریں پس آج امریکہ ہتھیار سنبھال رہا ہے امریکہ کی پریذیڈنٹی کے امیدوار مسٹر وینڈل ولکی نے بھی تقریر براڈکاسٹ کی۔ جس میں بھرتی ہونے والوں کو کہا کہ تم آزادی قائم رکھنے کے لئے بھرتی ہو رہے ہو تم اپنے آپ کو ایسی اچھی فوج ثابت کرو کہ ڈکٹیٹروں کو تم پر حملہ کرنے کی جرأت ہی نہ ہو سکے۔

لنڈن ۱۶ اکتوبر معلوم ہوا ہے کہ تین ہزار امریکن مختلف ممالک سے واپس امریکہ جا رہے ہیں۔ ان میں ۱۲ سو شنگھائی سے۔ ایک ہزار جاپان سے اور باقی ہانگ کانگ سے روانہ

ہو رہے ہیں۔

لنڈن ۱۶ اکتوبر۔ کینیڈا کے ہوائی محکمہ نے بتایا ہے کہ اب وہ پہلے سے دگنے جہاز بنائیں گے۔ تاکہ برطانیہ کو ہوائی جہاز بنانے کی ضرورت نہ رہے۔ اور وہ لڑائی کا دوسرا سامان تیار کر سکے۔

لنڈن ۱۶ اکتوبر۔ انگریزی ہوائی جہازوں نے جرمنی کی فوجی طاقت پر بھرپور زور کی چوٹ کی ہے۔ اور مختلف مقامات پر بم برسائے۔

لنڈن ۱۶ اکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کل پھر جرمن ہوائی جہازوں نے زور کا حملہ کیا۔ مگر اس سے اتنا نقصان نہیں ہوا جتنا ابتدائی بڑے حملوں میں ہوتا تھا۔ سرکاری اعلان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کل رات جرمنی کے ۲ بمبار جہاز تباہ کر دیئے گئے۔ دن کے حملے میں ۱۸ جہازوں کا صفایا کیا گیا۔ ۱۵ انگریزی جہاز کام آئے۔ ان میں سے ۹ کے ہوا باز بچ گئے۔

لنڈن ۱۶ اکتوبر۔ ترکی نے انجنیئروں اور رسل و رسائل کے ماہروں کو کام پر بلا لیا ہے۔ ترکی اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ ترکی جرمنی اور اٹلی سے ڈرنے والا نہیں۔

بمبئی ۱۶ اکتوبر۔ آج سویرے بمبئی میں زور کا طوفان آیا۔ جس نے دن کے ۸ بجے تک ۷۵ میل فی گھنٹہ کی رفتار اختیار کر لی۔ اور اگرچہ دوپہر کے بعد زور گھٹ گیا مگر اس وقت تک نقصان بے حد ہو چکا ہے۔ ۶۰ سے زیادہ آدمی مختلف ہسپتالوں میں مرہم پٹی کے لئے آئے۔ ایک دیسی کشتی ڈوب گئی جس کے ۱۹ آدمیوں میں سے تین کا پتہ نہیں چلا۔ مچھلیاں پکڑنے والی ۳۰۰ کشتیاں اور ڈونگے طوفان میں پھنس گئے جن کے کئی آدمی ڈوب گئے۔ ۱۰۰ ٹن کا ایک ناروی جہاز ڈوب گیا اس طوفان سے کئی مکان گر گئے۔ درخت جڑوں سے اکھڑ گئے۔ ٹریموے گاڑیاں رک گئیں۔ تار ٹوٹ گئے

کلکتہ ۱۶ اکتوبر۔ ڈاکٹر ٹیگور کی حالت بہت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نمبر ۵۶۸۴ منکہ غلام محی الدین ولد میاں غلام قادر صاحب قوم جنجوعہ عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۶ء ساکن بھیرہ ضلع شاہ پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰-۶-۱۹۴۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت بڑھاپے میں کوئی آمدنی نہیں ہے۔ میری جائداد صرف ایک مکان نو مرلہ مشتمل ایک بڑا کمرہ ایک چھوٹا کمرہ دو کوٹھڑیاں اور ایک باورچی خانہ جس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز میری وفات کیوقت اگر اس کے علاوہ میری کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی نویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ مکان کی قیمت اندازاً اٹھارہ صد روپیہ ہے۔ العبد غلام محی الدین بقلم خود گواہ شد عبدالکریم ڈرائنگ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول علی پور حال بھیرہ گواہ شد ماسٹر فضل الٰہی نائب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ

نمبر ۵۶۸۶ منکہ عزیز دین احمد ولد کریم الدین قوم بھٹی پیشہ اگریکلچرل اسسٹنٹ عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن پنجگرائیاں ڈاک خانہ علی پور سیداں ضلع سیالکوٹ حال سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ ماہ وفا ۱۳۱۹ھش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اسوقت کوئی جائیداد سوائے ۱۰ مرلہ اراضی سکنی واقعہ نزد ریلوے سٹیشن قادیان میں ہے یہ اراضی میں نے ۷۵۰/۰ روپے کو خرید کی تھی۔ میرا اسوقت گزارہ ماہوار آمد بصورت تنخواہ ۲۲۰/۰ روپے پر ہے اس میں سے مبلغ ۵/۱/۰ روپے بطور انکم ٹیکس ماہوار ادا کرتا رہتا ہے۔ باقی ۲۱۴/۱۵/۰ روپے مجھے ماہوار ملتے ہیں۔ میں موجودہ جائیداد مندرجہ ۱ و تنخواہ بعد منہائی انکم ٹیکس مندرجہ ۲ سے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری وفات پر اگر میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک بعد از وضعگی قرضہ انجمن مذکور منصور ہوگی۔ میں اپنی زندگی میں جس قدر ادائیگی بمد وصیت کرکے رسید حاصل کروں گا۔ اسکو حصہ وصیت سے منہا کر دیا جائیگا۔ العبد عزیز الدین احمد گواہ شد ملک غلام نبی امیر جماعت احمدیہ چک ۹۸ شمالی سرگودھا گواہ شد مولوی غلام حسین ولد بوٹے خان چک ۹۸ شمالی سرگودھا

نمبر ۵۶۸۵ منکہ ابی ذر ولد محمد علی قوم گاند پیشہ درس و تدریس عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت جنوری ۱۹۳۹ء ساکن بھان امید اور ک داخلی اوڈہ ڈاکخانہ روڈہ ضلع شاہ پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۱۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اسوقت کوئی جائداد نہیں میرا گزارہ اسوقت میری سالانہ آمد پر ہے جو اسوقت ۱۲۰/۰ روپیہ سالانہ ہے میں اپنی سالانہ آمد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اور تادم زیست ہذا اپنی سالانہ آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور میری وفات پر اگر میرا کوئی ترکہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی العبد حافظ ابی ذر بقلم خود گواہ شد ملک بہادر خان ہیڈ ماسٹر مڈل سکول گروٹ ضلع شاہ پور گواہ شد محمد امین شاہ نائب مدرس مڈل سکول گروٹ ضلع شاہ پور

آپ کا روپیہ ان کی حفاظت کرتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

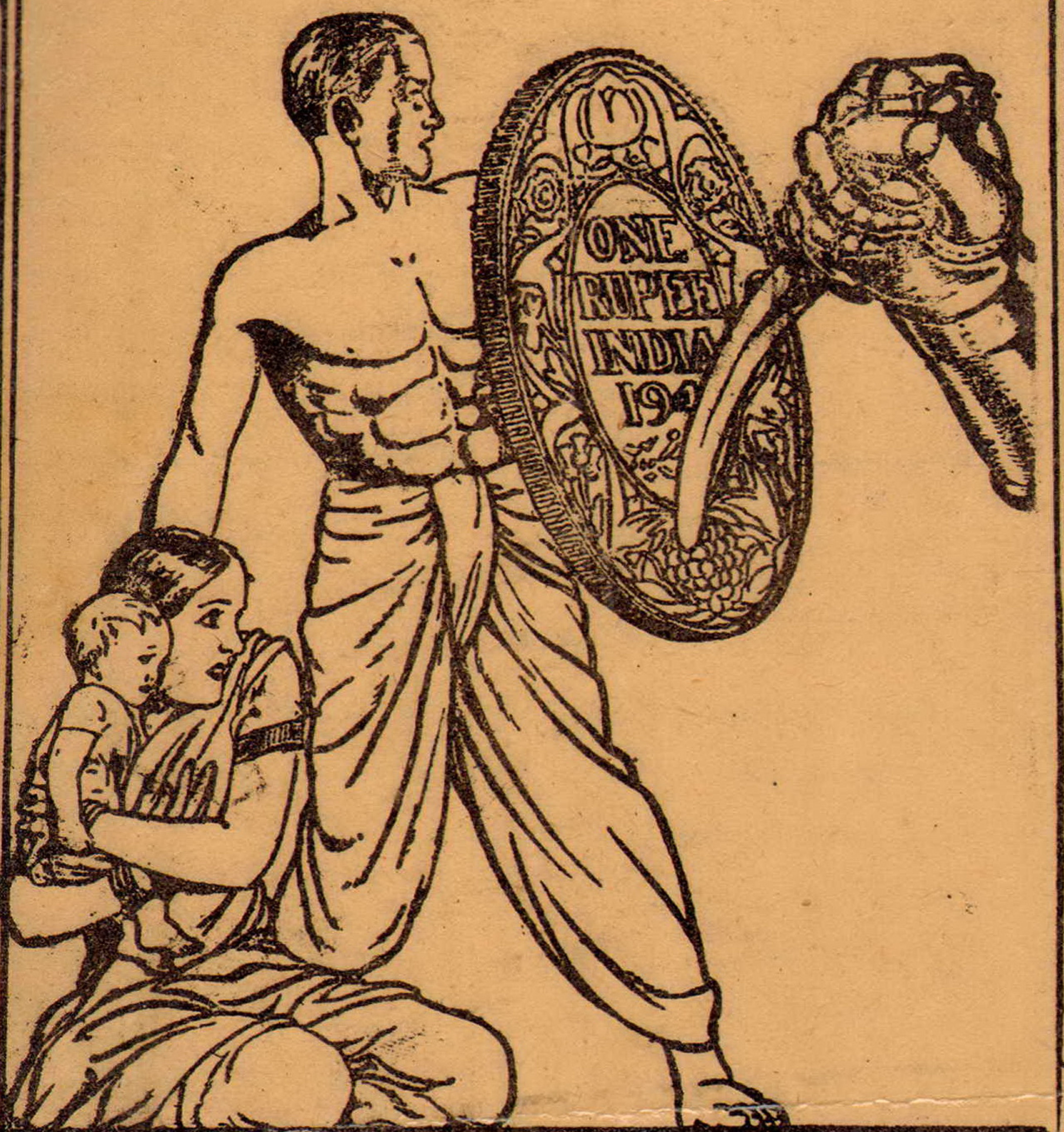

ڈیفینس سیونگ سرٹیفیکیٹس خریدیئے۔

محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خان صاحب آف ریاست مالیر کوٹلہ کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو

آپ کی فلیسرین کریم میں نے ایک عزیز کو منگا کر دی تھی۔ جن کا چہرہ مہاسوں (کیلوں) کی کثرت سے ایسا معلوم ہوتا تھا۔ گویا چیچک نکلی ہوئی ہے۔ اور اس قسم کے ہٹیل مہاسے تھے کہ کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ مہاسوں کے انجکشن تک کروا چکی تھیں۔ مگر میں بہت خوشی سے اب یہ لکھنے کے قابل ہوں۔ کہ خدا کے فضل سے فلیسرین کریم نے یہ اثر دکھایا۔ کہ ان کا چہرہ مہاسوں سے پاک ہے۔ اور داغ بالکل معدوم ہو چکے ہیں۔ بلکہ رنگ بھی پیشتر سے نکھر آیا۔ اب بھی وہ اس خوف سے کہ دوبارہ پھنسیوں کا دورہ نہ ہو جائے۔ اسے برابر استعمال کئے جاتی ہیں۔ اور آپ کی وہ ممنون ہیں۔ فلیسرین کریم بلاشبہ کیلوں چھائیوں بدنما داغوں الغرض چہرہ اور جلد کی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ خوبصورت بناتی ہے۔ خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار ہر جگہ بکتی ہے۔ قادیان میں سیالکوٹ ہاؤس سے خریدیں

وی۔ پی منگوانے کا پتہ:۔ فلیسرین فارمیسی مکتسر پنجاب۔

پیارے دی ہٹی (رجسٹرڈ) قادیان

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے تحریر فرماتے ہیں۔ سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ گھنیا لال صراف قادیان کاروباری لحاظ سے دیانتدار ثابت ہوئے ہیں۔

الہام الیس اللہ بکاف عبدہٗ خالص چاندی کی انگوٹھی میں کھدا ہوا ہم سے خرید فرمائیں نیز ہر قسم کے زیورات تیار مل سکتے ہیں۔ اور آرڈر آنے پر حسب منشا تیار کئے جاتے ہیں

سلور جوبلی میڈل

جن کی سفارش جلسہ سالانہ پر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمائی تھی ۲ آنے فی میڈل کے حساب سے طلب کریں۔

سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ گھنیا لال صراف قادیان پنجاب

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی